فتنہ کے ماضی اور حال کی گمراہی سے مکمل طور پر آگاہ کرنا چاہیے۔

ہم وزیر اعظم سے یہ ضرور پوچھیں گے کہ عاطف میاں مرزائی کے پاس علم اقتصاد و معاش کا کون سا خصوصی علم ہے جس کے بل پر وہ ہماری مردہ معیشت میں نئی روح پھونک دے گا۔ ہمارے ملک میں ماہرین معاشیات کی لائنیں لگی ہیں۔ ان سے کیوں کام نہیں لیا جا سکتا۔ مرزائی دانش پر تین حرف۔ ہم وزیر اعظم سے پُرزور الفاظ میں مطالبہ کرتے ہیں کہ قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد کے سائنس بلاک میں مرزائی نوبل انعام یافتہ مرزائی کے نام پر قائم چیئر فوری طور پر ختم کریں۔ ورنہ دھرنے کی راہ ہمارے سامنے بھی کھلی ہے۔ و ما علینا الا البلاغ.

جامع مسجد محمدی اہل حدیث چک جمال میں افتتاحی خطبہ جمعہ

۔ کفر ٹوٹا آخر خدا خدا کر کے

یہ لگ بھگ ۔ ربع صدی کا قصہ ہے دو چار برس کی بات نہیں، غالباً 1996ء کی بات ہے جب حضرت علامہ محمد مدنی رحمہ اللہ نے اہل علاقہ کی خواہش پر چک جمال میں مسجد کیلئے جگہ خرید کر جامعہ کے نام وقف کی اور اس جگہ پر مسجد تعمیر کا کام شروع کروایا مگر قانونی رکاوٹوں کی وجہ سے یہ مسجد تاخیر کا شکار ہوگئی۔ اس وقت سے لے کر آج تک رئیس الجامعہ اور علاقہ کے چند متحرک نوجوانوں (بالخصوص راجہ اعجاز منہاس، نعمان ڈار اور ندیم ڈار وغیرہ) کی مسلسل کوششوں سے مسجد کی تعمیر میں حائل رکاوٹیں دُور ہوگئیں اور ضلعی انتظامیہ نے مسجد کی تعمیر کیلئے NOC جاری کر دیا۔ اس کے بعد تیزی سے اہل علاقہ کے تعاون سے مسجد کی تعمیر مکمل کی گئی اور مورخہ 14 ستمبر کا افتتاحی خطبہ جمعہ رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے ارشاد فرمایا جس میں علاقہ بھر سے بڑی تعداد میں لوگوں نے جوق در جوق شرکت کی۔ نماز جمعہ کے بعد اعجاز منہاس، نعمان ڈار، ندیم ڈار اور مسجد انتظامیہ نے مہمانوں کی پُرتکلف ضیافت کی۔

نوتعمیر جامع مسجد اہل حدیث دولتالہ (گوجر خان) میں افتتاحی خطبہ جمعہ

جامعہ علوم اُثریہ جہلم کی وساطت سے نوتعمیر جامع مسجد اہل حدیث دولتالہ (گوجر خان) میں مورخہ 28 ستمبر کا افتتاحی خطبہ جمعہ رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے ارشاد فرمایا جس میں علاقہ بھر سے بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ اس مسجد کی سرپرستی حافظ عبدالحنان کر رہے ہیں اور امامت کے فرائض مولانا عمر فاروق ادا کر رہے ہیں۔ الحمدللہ مسجد خوبصورت اور دولتالہ کے وسط اور ویگن اڈا کے بالکل قریب ہے۔